# سائگا ہرن

سائگا ہرن، ہرن کی وہ قسم ہے جو قازقستان، روس اور منگولیا میں پائی جانے والی ناپید ہونے کے خطرات سے دوچار نسل ہے۔ یہ گھاس کے میدانوں اور نیم صحرائی علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ عام ہرنوں سے تھوڑے مختلف ہیں جیسا کہ آپ ان کے چہروں کو تصویر میں ہی دیکھ سکتے ہیں۔ ان کے چہروں پر پھولتی ہوئی کو بڑ ناک لٹکتی ہے۔ زمین کی طرف جھکی یہ ناک ریوڑ کی طرف سے اٹھائی گئی دھول فلٹر کرنے میں مدد دیتی ہے۔

ان کے سر پر دو سینگ ہوتے ہیں لیکن یہ سینگ صرف نر میں پائے جاتے ہیں۔ مادہ کے نہیں ہوتے۔ یہ سینگ پندرہ انچ تک بڑھ سکتے ہیں۔ ان کی زندگی کا دورانیہ 5 سے 12 سال تک ہوتا ہے۔ جسامت میں 40 سے 55 انچ تک ہوتے ہیں جبکہ وزن 25 سے عموماً 40 کلوگرام تک لیکن زیادہ سے زیادہ 70 کلوگرام تک بھی ہوتا ہے۔ اسی کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتے ہیں۔ یہ جھاڑیاں، جڑی بوٹیاں اور پودے بطور خوراک استعمال کرتے ہیں۔ یہ لمبی ہجرت کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ لیکن بدقسمتی کی وجہ سے ان کا شکار اور سمگلنگ نے ان کی نسل کو خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔ چین میں دواؤں کے مقاصد کے لیے ان کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے سینگ بہت مہنگے فروخت ہوتے ہیں۔

ان کے سینگ تقریباً 150$ میں فروخت ہوتے ہیں۔ ان کے گوشت کا موازنہ بھیڑ کے گوشت سے کیا جاتا ہے بلکہ کہا جاتا ہے کہ سائگا گوشت غذائیت سے بھرپور اور لذیذ ہوتا ہے۔ انہی وجوہات کی بنا پر لوگ ان کا غیر قانونی اور بے پناہ شکار کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کی نسل خطرے سے دوچار ہوئی۔

لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ ان کی اتنی بڑی نیچے کی طرف لٹکتی ہوئی ناک زیادہ سونگھنے کی صلاحیت نہیں رکھتی۔ دراصل ان کی سونگھنے اور سننے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے البتہ حِس بصارت ان کی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ سائگا کی سوجی ہوئی تھوتھنی نیچے کی طرف نتھنوں کے ساتھ ہے۔ تھوتھنی سانس لینے والی ہوا کو گرم اور نم کرنے کا کام کرتی ہے۔

سائگاس بہت بڑے ریوڑ بناتے ہیں جو نیم صحراؤں، میدانوں، گھاس کے میدانوں اور ممکنہ طور پر کھلے جنگلات میں چرتے ہیں، پودوں کی کئی اقسام کھاتے ہیں، جن میں سے کچھ دوسرے جانوروں کے لیے زہریلے ہیں۔ وہ لمبا فاصلہ طے کر سکتے ہیں اور دریاؤں کے پار تیر سکتے ہیں، لیکن وہ ناہموار علاقوں سے گریز کرتے ہیں۔